© rasailojaraid.com

ہے جس ہزاروں طوفان بلا ٹکرائے جو زخمی ہوتی رہی مگر اس نے اپنا سرِ نیاز بارگاہِ الوہیت کے سوا کسی بھی دوسری چوکھٹ پر خم نہیں کیا ہے ۔

طوفانِ بلا سر سے گذرتے ہی رہے ہیں
زخمی ہے مگر آج بھی سر خم تو نہیں ہے

امت پر آزمائش کے نازک ترین لمحات میں قرآنی ہدایت کا خلاصہ

مکر و فریب سازشی ذہن مجرمانہ و مریضانہ ذہنیت اور تخریبی ذہانت نے تاریخ میں بارہا ایسی شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں کہ لوگوں کی نگاہیں خیرہ ہو کر رہ گئیں تخریبی قوتوں نے بارہا تاریخ میں ایسے ہنگامے برپا کئے کہ ان کے سامنے عزم و استقلال کے پہاڑ بھی متزلزل ہو گئے ۔ اور بڑے بڑے فلسفی اور علماء مذاہب بھی اپنی جگہ سے ہل گئے آزمائش کی ان نازک ترین گھڑیوں میں جو حیرت و اضطراب اور شک و شبہ دلوں میں پیدا ہونے لگتا ہے قرآن مجید نے اس کی بلیغ تصویر ہمارے سامنے رکھدی ہے ۔

إذ جاءوكم من فوقكم ومن اسفل	جب وہ آچڑھے تم پر اوپر سے بھی اور نیچے
منكم وإذ زاغت الابصار وبلغت القلوب	سے بھی اور جب پھیل گئیں آنکھیں اور آگئے کلیجے
الحناجر وتظنون بالله الظنونا ٥	منہ کو اور گمان کرنے لگے تم اللہ سے طرح
هنالك ابتلى المومنون وزلزلوا زلزالا	طرح کے گمان ، یہ موقع تھا جہاں آزمائے
شديدا ٥ (احزاب ١٠-١١)	گئے مسلمان اور ہلائے گئے بری طرح ۔

قرآن حکیم نے انسانی نفسیات (ہر غلبہ و فتح سے متاثر ہونا اور اس کے سامنے سر جھکانا خواہ وہ کیسی ہی وقتی عارضی حقیر اور غیر اہم کیوں نہ ہو) کا بہترین علاج پہلے ہی سے کر دیا ہے ۔ ارشاد ہے ۔

لا يغرنك تقلب الذين كفروا	یہ کافروں کا شہروں شہر دورہ و دورہ
في البلاد متاع قليل ثم ماواهم	تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے یہ چند دن کی
جهنم وبئس المهاد	بہار ہے اس کے بعد ان کا ٹھکانا جہنم
(آل عمران ١٩٦، ١٩٧)	ہے ۔

قرآن حکیم نے کفر و باطل ، یہودیت اور استبدادی قوتوں کی ہر قسم کی سازشی قرار دادوں جعل سازیوں فریب کاریوں اور ظاہری کامرانیوں کا انجام ذلت و ناکامی اور فضیحت و رسوائی بتایا ہے ۔ اس روشنی میں ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر مسلمانوں نے مسلمان ہونے کا ثبوت دیا تو " وانتم الاعلون "

© rasailojaraid.com